Day: Date:

سوال نمبر ۲

۲ اسلامی ریاست میں اقلیتوں کے حقوق

تعارف

ریاستِ اسلام میں اقلیتوں کیلئے ذمی کا لفظ مستعمل ہے جو اسلامی حکومت کا اُن سے عہد ہے کہ اُن کی جان مال اور عزت کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے اور اُن کی ریاست میں وہی حیثیت ہو جو عام شہریوں کو دی جاتی ہے۔ ریاست اسلامیہ کا یہ تحفظ آج سے چودہ سو سال قبل نبیؐ نے فراہم کیا تھا جو آج بھی قائم و دائم ہے۔ مسلمانوں کا فرض ہوتا ہے کہ وہ ذمیوں پر ظلم نہ کریں بلکہ جہاں ظلم ہو رہا ہو وہاں اُن کا دفاع کریں۔ اس کے علاوہ اُن کی مذہبی روایات کا احترام کرنا سب مسلمانوں پر فرض ہے۔ بدیں علاوہ اسلامی ریاست اُنھیں سیاسی نمائندگی کا حق، نوکری و تعلیم، قانونی تحفظ، عزت و آبرو، آزادِ تشخص اور نقل و حرکت ایسے ہی فراہم کرتا ہے جیسے دوسرے شہریوں کو۔ بدیں علاوہ اُن کے حقوق و تحفظ کے لئے جزیہ کا اطلاق بھی متعارف کروایا گیا ہے جیسے عام شہری ٹیکس دیتے ہیں۔ الغرض اسلامی نظام اقلیتوں کو وہی حقوق دیتا ہے جو عام شہریوں کو دیئے گئے ہیں۔

۲ اقلیتوں کی تعریف

اقوامِ متحدہ کے مطابق:-

Day: Date:

"کسی ملک میں ایسا گروہ جو اعداد و شمار میں باقی آبادی کی نسبت کم ہو، اقلیت کہلاتے ہیں"

اسلام کی رو سے اقلیتوں کی تعریف

اسلام میں اقلیتوں کو ذمی کہتے ہیں جو کہ عربی زبان کا لفظ ہے "ذمہ" عہد کو کہتے ہیں۔ چونکہ اسلامی حکومت کا ان سے یعنی اہلِ کتاب یا غیر اہلِ کتاب سے عہد ہوتا ہے کہ ان کے حقوق یعنی جان، مال، عزت اور آبرو کو تحفظ پہنچایا اس لئے وہ "ذمی" یا "معاہد" کہلاتے ہیں۔

اسلامی احکام:-

مسلمانوں کا فرض ہے کہ ذمیوں پر ظلم نہ کریں بلکہ جہاں ظلم ہو رہا ہو وہاں مظلوم کا دفاع کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ **سورۃ الممتحنہ** میں فرماتے ہیں کہ

"اللہ تم کو منع نہیں کرتا ہے ان لوگوں سے لڑنے نہیں تم سے دین پر اور نہیں نکالا تم کو تمہارے گھروں سے، کہ ان سے بھلائی اور انصاف کا سلوک کرو"

Day: Date:

اقلیتوں کے اسلامی ریاست میں حقوق و حیثیت

اسلامی ریاست میں اقلیتوں کو درج ذیل حقوق و حیثیت حاصل ہے۔

حقِ زندگی

اسلامی حکومت میں اقلیتوں کو حقِ زندگی کا پورا پورا تحفظ دیا گیا ہے۔ نبیؐ کے زمانہ میں ایک مسلمان نے غیر مسلم کو قتل کیا جو ناحق تھا تو اسکی سزا، موت قرار دی گئی۔

مال کا تحفظ

غیر مسلموں کو نجی ملکیت کا پورا حق ہوتا ہے۔ قانونی طور پر ان کے اموال میں مداخلت نہیں کی جاتی۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا:

> "خبردار! معاہدین کے اموال حق کے بغیر حلال نہیں ہیں"

عزت و آبرو

جس طرح اسلامی ریاست میں مسلمانوں کی عزت و آبرو کا خیال رکھا جاتا ہے، عورت کا احترام کیا جاتا ہے اور گزرتے ہوئے ان کو راستہ دیا جاتا ہے۔ بالکل اسی طرح

Day: Date:

غیر مسلم خواتین ہوں یا بوڑھے بچے یا جوان سب کو برابر کے حقوق حاصل ہیں۔

قانونی حق

ذمیوں کو قانونی حق حاصل ہے کہ ان کی جان، مال اور عزت کو تحفظ فراہم کیا جائے۔ اور ان سے عدل وانصاف سے پیش آیا جائے۔ حدیث کا مفہوم ہے کہ:

"اُن کے خون ہمارے خون ہی کی طرح ہیں"

آزادیِ مذہب

عقائد میں اسلام میں کوئی جبر نہیں ہے۔ رسول اللہؐ نے ارشاد فرمایا:

"دین میں کوئی جبر نہیں"

غیر مسلموں کو پورا حق حاصل ہے کہ وہ اپنی مذہبی رسومات کو بلا جھجک ادا کریں۔ اسلامی حکومت کا جبکہ یہ فرض ہے کہ ان کے مذہب کا احترام کرتے ہوئے انھیں ہر طرح کی سہولیات فراہم کی جائیں۔

Day:
Date:

سیاسی نمائندگی

اسلامی ریاست غیر مسلموں کو دوسرے حقوق کے ساتھ ساتھ سیاسی حقوق کی فراہمی بھی یقینی بناتی ہے۔ مثلاً پاکستان جیسی اسلامی مملکت کی مثال لی جائے تو یہاں بے شمار امثال ملتی ہیں۔ جیسے قائداعظمؒ نے جوگندر ناتھ منڈل کو پاکستان آزاد ہونے کے بعد وزیر قانون منتخب کیا۔ اسی طرح قومی و صوبائی اسمبلی میں بھی ان کی علاحدہ نشستیں ہوتی ہیں۔ علاوہ بریں ایک ہندو رانا بھگوان داس عدلیہ میں چیف جسٹس آف پاکستان بھی رہ چکے ہیں۔

حقِ تعلیم

پاکستان ایک بذاتِ خود اسلامی ریاست ہے۔ جہاں دیگر شہریوں کے ساتھ ساتھ اقلیتوں کو بھی رنگ و نسل، مذہب سے بالاتر ہو کر حقِ تعلیم حاصل ہے۔ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۲۲ میں یہ درج ہے کہ:

> "پاکستان کی سرزمین پر موجود کسی بھی اقلیت کو ایسے سرکاری ادارے میں داخلے سے نہیں روکا جا سکتا، جس کی سائنس پبلک فنڈ سے منسلک ہوں"

Day: Date:

نوکری کا حق

نوکری کا حق بھی اسلامی ریاست نے اقلیتوں کو ودیعت کر رکھا ہے۔ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۲۷ میں یہ واضح لکھا ہوا ہے کہ:

> "کوئی بھی شہری بلاتفریق ملازمت کر سکتا ہے"

جزیہ کی نوعیت

جزیہ ریاستِ مدینہ کا ایک قانون ہے۔ جس کے تحت غیر مسلموں یا اقلیتوں کو اپنے مال و متاع اور جان کے تحفظ کے عوض کچھ رقم وصولی جاتی ہے اس رقم کو جزیہ کہتے ہیں۔

مگر جزیہ کی وصولی کی بھی کچھ شرائط مقرر کی گئی ہیں۔ وہ یہ کہ اُن کی حیثیت سے بڑھ کر اُن سے پیسے وصول نہ کرنا اور اگر وہ اس کی بھی حیثیت نہ رکھتے ہوں تو ان سے جزیہ کی وصولی نہ کرنا ہے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا:

> "جو کوئی شخص غیر مسلم پر ظلم کرے گا یا اس کی استطاعت سے بڑھ کر اس سے جزیہ لے گا، اس کا روزِ محشر حساب ہو گا"

[illegible]

۲ اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کی حیثیت

پچھلے صفحات میں بیان کئے گئے حقوق جو اسلام نے ذمیوں کو فراہم کئے ہیں، سے ثابت ہی ہوتا ہے کہ ان کو وہی حقوق ودیعت کئے گئے ہیں جو عام مسلمانوں کو حاصل ہیں۔ مسلمانوں کو بھی جان و مال کا تحفظ حاصل ہے۔ انھیں ہر شعبہ ہائے زندگی میں حقوق حاصل ہیں تو ان کو بھی وہی عام شہریوں جیسی حیثیت ہی فراہم کی گئی ہے۔

قائداعظم نے اسلامی ریاست پاکستان کی صورت میں قائم کی تو اس پر وہاں عوام سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

> "آپ سب آزاد ہیں، اپنے مندروں میں جانے کے لئے یا کسی بھی عبادت گاہ میں جانے کیلئے۔ پاکستان ریاست میں آپ کا تعلق کسی بھی مذہب، ذات یا عقیدے سے ہو، اس کا ہمارے بنیادی دستور سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ کہ ہم سب شہری ہیں، اس ریاست کے برابر کے شہری"

تنقیدی جائزہ

اس دنیا میں بہت سی ایسی ریاستیں ہیں جہاں اسلام کا قانون رائج ہے۔ اقلیتوں کے حوالے سے دیکھا جائے تو انہیں وہ پورے حقوق حاصل نہیں ہو رہے ہیں جو اسلامی ریاست کا خاصہ رہے ہیں۔ مثلاً پاکستان بھی اسلامی ریاست ہے مگر یہاں مکمل حقوق حاصل نہیں ہیں جو ہونے چاہیئے تھے۔ بہت سے غیر مسلم یا اقلیتیں ہنور اس لئے آگے نہیں آ سکتے کیونکہ ان کے اتنے وسائل نہیں ہیں اس لئے وہ چھوٹی موٹی نوکریاں کر کے گزارا کرتے ہیں۔ حتی کہ اقلیتوں کی جان کو بھی ویسا تحفظ نہیں ہے۔ مثلاً سیالکوٹ میں ایک سری لنکن کو مذہب کے نام پر زندہ جلا دیا گیا۔ عیسائیوں کے گرجہ کو آتش زدگی کا نشانہ بنایا گیا۔ جبکہ یہ سب ایک اسلامی ریاست کی تعلیمات نہیں ہیں اور نہ ہی دستورِ وطن کی جو اسلامی ریاست کے ہی مطابق ترتیب دیا گیا ہے۔

Day: ____________ Date: ____________

حاصل بحث

الغرض اسلام ہر شعبہ ہائے زندگی میں اقلیتوں کو اپنی ریاست میں پس پشت نہیں ڈالتا ہے۔ بلکہ ان کو برابری کے حقوق دیتے ہوئے ان کو وہی حیثیت دیتا ہے جو عام شہریوں کو حاصل ہے۔ خواہ وہ سیاسی نمائندگی ہو، عدلیہ ہو، تعلیم کا حق ہو، نوکری و دولت کرنا ہو، جان و مال کا تحفظ دینا ہو، حقِ زندگی ہو یا مذہبی آزادی۔ اسلامی ریاست نے کبھی ان حقوق کی فراہمی میں روگردانی نہیں کی ہے۔